9028 ـ كسى دوسرے كى مدد سے بغلوں كے بال صاف كرنا

سوال

كيا كوئى دوسرى عورت ميرى بغلوں كے بال صاف كر سكتى ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اللہ سبحانہ وتعالى نے اپنے نبى صلى اللہ عليہ وسلم اور ان كى امت كے ليے فطرتى سنتيں مشروع كى ہيں، جو كہ عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا كى درج ذيل حديث ميں بيان ہوئى ہيں:

عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" دس چيزيں فطرت ميں سے ہيں: مونچھيں كاٹنا، داڑھى بڑھانا، اور مسواك كرنا، اور ناك ميں پانى چڑھانا، اور ناخن كاٹنا، انگليوں كے پورے دھونا، اور بغلوں كے بال اكھيڑنا، اور زيرناف بال مونڈنا، اور پانى سے استنجا كرنا "

زكريا رحمہ اللہ كہتے ہيں: مصعب كہتے ہيں كہ ميں دسويں بھول گيا ہو سكتا ہے وہ كلى كرنا ہو"

صحيح مسلم حديث نمبر (261).

انتقاص الماء: يعنى استنجا كرنا.

اور پھر نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ان ميں سے بعض كے ليے وقت مقرر كيا ہے كہ يہ اشياء چاليس يوم سے زيادہ دير تك نہ چھوڑى جائيں، جيسا كہ درج ذيل حديث ميں بيان ہوا ہے.

انس رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ:

" رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ہمارے ليے مونچھيں كاٹنے، اور ناخن اتارنے، اور بغلوں كے بال اكھيڑنے، اور زيرناف بال مونڈنے ميں وقت مقرر كيا كہ ہم انہيں چاليس راتوں سے زيادہ نہ چھوڑيں "

صحیح مسلم حدیث نمبر (258).

دوم:

مرد کے لیے مرد اور عورت کے لیے عورت کی شرمگاہ دیکھنی جائز نہیں ہے.

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نہ تو کوئی مرد کسی مرد کی اور نہ ہی کوئی عورت کسی عورت کی شرمگاہ دیکھے، اور نہ ہی کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ ایک ہی کپڑے میں اکٹھے سوئیں، اور نہ ہی کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ ایک ہی کپڑے میں اکٹھی سوئے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (338).

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس حدیث میں مرد کا مرد کی شرمگاہ اور عورت کا عورت کی شرمگاہ کی طرف دیکھنے کی حرمت پائی جاتی ہے، اور اس میں کوئی اختلاف نہیں، اور اسی طرح مرد کا عورت کی شرمگاہ، اور عورت کا مرد کی شرمگاہ دیکھنا بالاجماع حرام ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کا عورت اور عورت کا مرد کی شرمگاہ کی طرف دیکھنے کی حرمت کی بطریق اولی تنبیہ کی ہے.

اور اس سے خاوند اور بیوی مستثنی ہیں، کیونکہ وہ دونوں ایک دوسرے کے ستر اور شرمگاہ کو دیکھ سکتے ہیں، اور رہا مسئلہ محرم کا تو اسمیں صحیح یہی ہے کہ وہ گھٹنے سے نیچے اور ناف سے اوپر ایک دوسرے کو دیکھ سکتے ہیں.

ان کا کہنا ہے: جو کچھ بھی ہم نے ذکر کیا ہے وہ بغیر کسی ضرورت کے حرام ہوگی، اور جو جائز کہا ہے وہ شہوت کے بغیر جائز ہوگا.

دیکھیں: فتح الباری (9 / 339).

سوم:

عورت کسی دوسری عورت کی بغلوں کے بال اتار سکتی ہے؛ کیونکہ عورت کی بغلیں کسی دوسری عورت کے لیے ستر میں شامل نہیں ہوتی، لیکن شرط یہ ہے کہ جب فتنہ سے امن ہو، یعنی وہ عورت پرفتن نہ ہو، اور وہ عورت اپنے

خاوند یا کسی اور عورت کو اس عورت کے جسم کی صفات نہ بتائے.

دیکھیں: تفسیر ابن کثیر (3 / 258).

چہارم:

اور رہا مسئلہ بغلوں کے بال اکھیڑنے کی بجائے کسی پاؤڈر یا کریم وغیرہ سے صاف کرنا تو اس کے متعلق مستقلی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا مرد اپنی بغلوں یا زیرناف بال صاف کرنے کے لیے پاؤڈر یا کریم وغیرہ استعمال کر سکتا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

جی ہاں بغلوں اور زیرناف بال صاف کرنے کے لیے اس کا استعمال کرنا جائز ہے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (5 / 171).

واللہ اعلم .